تبصرے

اردو مثنوی شمالی ہند میں از ڈاکٹر گیان چند جین تقطیع متوسط ضخامت ۸۶۲ صفحات. کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد ۱۵/ روپے پتہ: انجمن ترقی اردو (ہند) علی گڑھ.

اردو زبان میں تنقیدی اور شعری ادب کی تو کوئی کمی نہیں ہے لیکن بڑی خوشی کی بات ہے کہ نئی نسل نے چند ایسے بالغ نظر ادیب اور مصنف پیدا کئے ہیں جن کے دم قدم سے اس زبان میں تحقیق و تفتیش کی روایات نہ صرف یہ کہ قائم ہیں بلکہ انھوں نے ان روایات کو رجلادی اور ان کو آگے بڑھایا ہے۔ انہیں چند محققین میں ڈاکٹر گیان چند جین بھی ہیں۔ یہ ضخیم کتاب گیارہ ابواب پر مشتمل ہے جن میں شروع کے چار ابواب میں علی الترتیب "اردو مثنوی کا سیاسی اور سماجی پس منظر" "مثنوی کی صنف بحیثیت فن" "اس کا موضوع" اور "اس کا ارتقا" ان سب پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔ اور اس کے بعد اردو ادب کی تاریخ کو مختلف ادوار پر تقسیم کرکے ہر دور کی مثنوی پر ایک ایک باب میں الگ الگ (بشمول عہد حاضر) مبسوط اور مفصل گفتگو کی گئی ہے۔ جو کچھ لکھا ہے بڑی تحقیق اور تلاش و جستجو سے تنقیدی نقطۂ نظر سے لکھا ہے۔ اس کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ فاضل مصنف نے کتاب کی جمع و ترتیب کے سلسلہ میں جن مطبوعہ یا مخطوطہ مثنویوں کو دیکھا اور جن ماخذ سے استفادہ کیا ہے ان سب کی فہرست باون صفحات پر آئی ہے۔ اور تنقید کا یہ عالم ہے کہ جگہ جگہ اپنے سے پیش رو یا معاصرین کے بیانات کی تصحیح کرتے چلے گئے ہیں لیکن زبان اس درجہ شستہ و رفتہ اور مہذب و سنجیدہ ہے کہ بعض مقامات پر تصحیح نے تاویل اور توجیہہ کا رنگ اختیار کرلیا ہے۔ چونکہ اردو مثنوی میں موضوع اور طرز بیان کے اعتبار سے نہ کچھ زیادہ تنوع ہے اور نہ رنگا رنگی۔ وہی چند گھسے پٹے